بسم اللہ الرحمن الرحیم

# کیا یہ بات سچ ہے کہ انبیاء کرام کے فضلاتِ مبارکہ کو زمین جذب کرلیتی ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

## سوال

میرا سوال یہ ہے کہ میں ایک کلپ سن رہا تھا جس میں ایک عالم دین حضور صلی اللہ علیہ وآلہ سلم کی شان بیان کررہے تھے اور انہوں نے اسی بیان میں یہ کہا کہ انبیاء کرام علیہم السلام کے فضلات مبارکہ زمین اپنے اندر جذب کرلیتی ہے۔ کیا یہ بات سچ ہے؟

## جواب

جی ہاں! یہ بات بالکل درست ہے اور کئی احادیثِ کریمہ میں یہ بات موجود ہے کہ انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام کے فضلاتِ مبارکہ کو زمین جذب کرلیتی ہے۔

الشفا بتعریف حقوق المصطفی میں ہے:

”عن عائشة رضي الله عنها أنها قالت للنبي صلى الله عليه وسلم إنك تأتي الخلاء فلا نرى منك شيئا من الأذى فقال يا عائشة أو ما علمت أن الأرض تبتلع ما يخرج من الأنبياء فلا يرى منه شئ“

ترجمہ: حضرتِ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے، آپ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ جب آپ بیت الخلاء سے تشریف لاتے ہیں، تو آپ کے آنے کے بعد وہاں کچھ نظر نہیں آتا؟ تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب میں ارشاد فرمایا: اے عائشہ! کیا تم جانتی نہیں کہ جو کچھ انبیاء کرام (علیہم الصلوۃ والسلام) کے جسموں سے نکلتا ہے، زمین اُسے جذب کرلیتی ہے، اس لئے وہاں کچھ نظر نہیں آتا۔ (الشفا بتعریف حقوق المصطفی، جلد 1، صفحہ 63، دارالفکر، بیروت)

الخصائص الکبریٰ میں ہے

”عن عائشة قالت دخل رسول الله صلى الله عليه وسلم لقضاء حاجته فدخلت فلم أر شيئا ووجدت ريح المسك فقلت يا رسول الله إني لم أر شيئا قال إن الأرض أمرت ان تكفته منا معاشر الانبياء“

ترجمہ: حضرتِ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے، آپ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم قضائے حاجت کے لیے تشریف لے گئے (آپ کے واپس آنے کے بعد) میں وہاں گئی، تو میں نے سوائے مشک کی خوشبو کے کچھ نہیں پایا، تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی کہ میں نے وہاں کچھ نہیں دیکھا؟ تو آپ علیہ الصلوۃ والسلام نے ارشاد فرمایا: بے شک زمین کو حکم دیا گیا ہے کہ انبیائے کرام (علیہم الصلوۃ والسلام) (کے بطنِ اطہر) سے جو کچھ نکلے اسے نگل جائے۔ (الخصائص الکبریٰ، جلد 01، صفحہ 121، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

الجامع الکبیر للسیوطی میں ہے:

”عن عائشة: قالت: يارسول الله! إنك تأتي الخلاء فلا نرى شيئا من الأذى إلا أنا نجد رائحة المسك، فقال: إنا معشر الأنبياء تنبت أجسادنا على أرواح أهل الجنة، وأمرت الأرض ما كان منا أن تبتلعه“

ترجمہ: حضرتِ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا سے مروی ہے، آپ نے عرض کی، یارسول اللہ! صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم! جب آپ بیت الخلاء جاتے ہیں، تو ہم وہاں کچھ نہیں دیکھتے، ہاں! ہم وہاں مشک کی خوشبو پاتے ہیں، تو نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک ہم انبیاء (علیہم الصلوۃ والسلام) کے گروہ کے مبارک جسم، جنت کی روحوں کے مطابق اُگتے ہیں، پس جو کچھ ہمارے (بطنِ اطہر) سے نکلتا ہے، زمین اسے نگل لیتی ہے۔ (الجامع الکبیر، جلد23، صفحہ365، مطبوعہ قاھرۃ)

مفتی شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”علماء نے اس کی تصریح کی ہے کہ حضورِاقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب قضائے حاجت کرتے تو جو کچھ نکلتا، زمین اُن سب کو نگل جاتی اور وہاں سے عمدہ خوشبو اُڑتی تھی۔“ (فتاوی شارح بخاری، جلد01، صفحہ412، مکتبہ برکات المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4710

تاریخ اجراء: 14شعبان المعظم 1447ھ/03فروری 2026ء


Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net